No. 37

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تدوین حدیث

از

ڈاکٹر محمد حمید اللہ مرحوم

ایم۔اے، ایل ایل بی (عثمانیہ) ڈی۔فل، (جرمنی) ڈی لٹ (فرانس)

20/3 7160
CENTRAL URDU LIBRARY
URDU HALL HIMAYATNAGAR
HYDERABAD-500029

PUBLISHERS
WORD MASTER COMPUTER
11-3-855, New Mallepally, Hyderabad
Mobile No. 9885974828
E-mail : ekhurram@rediffmail.com

عہد نبوی ﷺ

خود رسول کریم ﷺ کے تحریرات میں سے ہے معاہدات عام خطوط، خانگی دستاویزیں (مثلاً غلام کی آزادی کا پروانہ) امان نامے، مردم شماری کے رجسٹر، سرکاری افسروں کو ہدایات ، استفسار کے جوابات، شہری مملکت مدینہ کا دستور وغیرہ تقریباً تین سو دستاویزیں ملتی ہیں اور چھپ چکی ہیں۔

صحابہ کرامؓ:

صحابہ کرامؓ کی تعداد کئی لاکھ ہے۔ان میں وہ لوگ جنہوں نے کم از کم ایک حدیث کی روایت کی ہے، وہ ایک لاکھ سے متجاوز ہیں۔ان میں سے متعدد نے تدوین حدیث کا کام عہد نبویؐ ہی میں شروع کر دیا تھا۔ بہت سوں نے رسالت مآب کی وفات کے بعد اپنے معلومات قلمبند کر دیئے۔ چنانچہ:۔

☆ حضرت عبد اللہؓ بن عمرو بن العاص نے ''صحیفہ'' صادقہ نامی کتاب بطور روز نامچے کے عہد نبویؐ ہی میں مرتب کی تھی۔ اور اب مسند احمد بن حنبل میں بطور ضمیمہ ملتی ہے۔

☆ حضرت انسؓ بن مالک بھی عہد نبویؐ میں ایک تالیف حدیثوں کی تیار کرتے رہے اور وقتاً فوقتاً لکھی ہوئی چیزیں خود رسالت مآب ﷺ کو سنا کر توثیق حاصل کر لیا کرتے تھے۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایتیں ان کے شاگرد بشیر بن نہیک لکھ لیا کرتے تھے اور فراغ تعلیم پر حضرت ابو ہریرہؓ کو دکھا کر ان کی توثیق حاصل کر لی۔ حضرت ابو ہریرہؓ کے دوسرے شاگرد ہمام بن منبہ ف ۱۳۱ھ نے بھی ''صحیفۂ ہمام'' مرتب کیا جس میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی شدہ ڈیڑھ سو حدیثیں ہیں۔ اس کا مخطوطہ برلین میں ہے۔

☆ حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے حج کے متعلق ایک کتاب تالیف کی۔ اور ان کے متعدد شاگردوں نے بھی ان سے سنی ہوئی حدیثوں کو قلمبند کیا تھا۔

☆ بی بی عائشہؓ کی بیان کردہ حدیثیں ان کے بھانجے حضرت عروہ بن الزبیرؓ نے قلمبند کیں۔ نیز دیگر صحابہ سے سنی ہوئی حدیثیں بی بی عائشہؓ کی خاتون شاگرد عمرۃ بنت عبدالرحمٰن کے معلومات حضرت عمر بن عبدالعزیز کے حکم سے سرکاری طور سے قلمبند کرائے گئے۔

☆ حضرت ابن عباسؓ کی تالیفیں ایک اونٹ کا بوجھ تھیں اور ان کے بعض شاگردان کے درس کو لکھتے لکھتے کاغذ ختم ہو جاتا تو ہر موجود چیز حتیٰ کہ ہاتھ پر بھی لکھا کرتے اور گھر جا کر کاغذ پر نقل کر لیا کرتے۔

☆ حضرت ابن عمرؓ کی تدریس کے وقت ان کے شاگردان کی روایتوں کو لکھ لیا کرتے تھے۔

☆ حضرت سعد بن عبادہؓ الخزرجی کے پاس بھی ایک ''صحیفہ'' تھا۔ بعد کو ان کے بیٹے اسی کے حوالے سے بعض وقت حدیثوں کی روایت کیا کرتے تھے۔

☆ حضرت علیؓ کے پاس بھی ایک ''صحیفہ'' تھا جسے وہ اپنی تلوار کے نیام میں رکھا کرتے تھے۔

☆ حضرت ابن مسعودؓ ف ۳۲ھ کی مسند کا بھی پتہ چلتا ہے۔

تابعین

☆ عبدالمالک بن عبدالعزیز ابن جُریج (گریگوریوس) ف ۱۵۰ھ نے فی الآثار وحروف التفسیر تالیف کی۔

☆ معمر بن راشد الصنعانی نے یمن میں ایک مجموعہ تیار کیا اور سفیان ثوری (ف ۱۶۱ھ بمقام بصرہ) نے جامع نامی کتاب لکھی۔

☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب العامری ف ۱۵۹ھ ابن الماجشون ف ۱۶۴ھ اور امام مالک ف ۱۷۹ھ نے موطا کے نام سے بابوار حدیث کی کتابیں مرتب کیں جنمیں سے اب صرف آخر الذکر ملتی ہے۔

عبداللہ بن لہیعہ بن جعفر المصری ف ۱۷۴ھ نے "صحیفہ" لکھا۔

☆ عبداللہ بن المبارک الحنظلی المروزی ف ۱۸۱ھ کی کتاب الزہد والرقایق کا جھلی پر لکھا ہوا قدیم مخطوطہ فاس (مراکش) میں ہے۔

☆ یحییٰ بن زکریا ابن ابی زائدہ الوادعی ف ۱۸۴ھ نے سب سے پہلے مصنف تالیف کی۔ ابن ابی شیبہ وغیرہ نے اس نہج کو جاری رکھا۔

دیگر مشاہیر

☆ ابوداؤد طیالسی ف ۲۰۳ھ کی مسند حیدر آباد میں چھپی ہے۔

☆ اسد بن موسیٰ الاموی اسد السنہ ف ۲۱۲ھ کی کتاب الزہد کا مخطوطہ دمشق میں ہے۔

☆ امام بخاری ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل (۱۹۴ تا ۲۵۶ھ) نے الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وایامہ تالیف کی یہ تاریخ عہد نبویؐ، حدیث اور فقہ تینوں کی جامع ہے۔

☆ صحیح امام مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری ف ۲۶۱ھ بھی اسی نوعیت کی ہم عصر کتاب ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ